سوال

سوئے ہوئے شخص کی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص نماز عشاء نہ پڑھے سوجائے اوراسے نماز فجر کے بعد یاد آئے توکیا وہ اسے اسی وقت پڑھے یا اگلی عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ىد!

صحیح حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد موجود ہے کہ نام عن الصلواۃ او نسیھا ف فلیصلھا اذا ذکرہا لاکفارہ لھا الا ذلک وقرا قولہ تعالی ......آیت) (صحیح بخاری)

ماز سے سوجائے یا بھول جائے تووہ اس وقت پڑھے جب یاد آجائے اس کا یہی کفارہ ہے "اس موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد باری تعالیٰ بھی پڑھا : اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔ ''

ں نماز عشاء اور دیگر نمازوں میں کوئی فرق نہیں ہے لہذا آدمی جب بھی بیدار ہو وقت نہ بھی ہو تو فوراًاسی وقت پڑھ لے اور عشاء تک مؤخر نہ کرے بلکہ جوں ہی یاد آئے فوراًپڑھ لے خواہ ممانعت کا وقت ہو یا کسی اور نماز کا لیکن اگر یہ خدشہ ہو کہ اس نماز کے پڑھنے سے موجود نماز کا وقت ختم ہوجائے گا تو پھر پہلے '

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص378

محدث فتویٰ